سبق-17

جب رانی کھو گئی پہاڑ میں

گھماؤدار	اونچے	گہری	کھائیاں	جنگل	مسافر، نظر
خوبصورت	شہر	پسند	جھونپڑی	سہیلیاں	آنولہ، آسمان

رانی اپنے ماں باپ اور بھائی بہن کے ساتھ گرمی کی چھٹیوں میں پچمڑھی جارہی تھی۔ اس کی بس گھماؤدار راستوں سے پہاڑوں پر چڑھ رہی تھی۔ ایک طرف اونچے اونچے پہاڑ تھے تو دوسری طرف گہری کھائیاں، چاروں طرف طرح طرح کے پیڑوں والے گھنے جنگل تھے۔ دوپہر میں بھی یہاں ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ رانی یہ سب دیکھ کر دل ہی دل میں خوش ہو رہی تھی اور سوچ رہی تھی کہ ان جنگلوں اور جھرنوں کے بیچ کتنے اچھے دن گذریں گے۔

ایک جگہ بس رُکی تو سب ہی مسافر اتر گئے۔ سڑک کے کنارے سے نیچے گہری کھائی میں پتلی سی دھار کی طرح بہہ رہی ایک ندی نظر آرہی تھی۔ یہ ست پُڑا پہاڑ سے نکلنے والی "ڈینوا" ندی تھی جو آگے جاکر "نربدا ندی" میں مل جاتی ہے۔

پچمڑھی پہنچنے کے بعد دوسرے دن رانی اپنے ماں باپ اور بھائی بہن کے ساتھ اے فال اور بے فال جھرنے دیکھنے گئی جھرنے تک پہنچنے کے لئے بنی پگڈنڈی پر ایک دم کھڑی چڑھائی تھی جگہ جگہ کنکر، چٹانیں ، سوکھے پتے اور جھاڑیاں بکھری ہوئی تھیں۔ جھرنا بہت ہی خوبصورت تھا رانی نے یہ منظر پہلی بار دیکھا تو وہ جھوم اُٹھی۔ جھرنے پر رانی کئی گھنٹوں تک پانی سے کھیلتی رہی۔ دوپہر ہو گئی مگر رانی واپس جانے کو تیار نہ تھی۔

واپس جاتے ہوئے رانی کو ایک بڑی سی رنگ برنگی تتلی دکھائی دی وہ تتلی کو پکڑنے کے لئے دور تک بھاگتی چلی گئی۔

تتلی نہ جانے کہاں چلی گئی، تھک ہار کر رانی واپس جانے کو مڑی مگر اسے کہیں بھی راستہ دکھائی نہیں دیاوہ زور زور سے رونے لگی۔ قریب ہی حنا اپنے ماں باپ کے ساتھ مدھو مکھی کے چھتے سے شہد نکال رہی تھی۔ وہ اٹھ کر رانی کے پاس آگئی اور اسے سمجھا کر سڑک کے پاس لے گئی۔

وہاں رانی کے ماں باپ اسے آوازیں دے رہے تھے اپنی بیٹی کو دیکھ کر وہ دوڑتے ہوئے آئے اور اسے گود میں اٹھالیا۔

حنا نے رانی کی ماں سے پوچھا "کیا آپ شہد لیں گی؟" رانی کی ماں نے کہاہاں؟ حنا نے کہا "میں یہیں کی رہنے والی ہوں پاس ہی میری جھونپڑی ہے وہاں صاف شہد مل جائے گا" یہ کہہ کر وہ انہیں اپنی جھونپڑی میں لے گئی۔

حنا کے گھر پہنچ کر رانی اور اس کی ماں نے شہد چکھا اور پسند کیا۔ رانی کو پیاس لگی تو اس نے حناؔ سے پانی مانگا۔ حنا نے گھڑے سے پانی بھرنا چاہا تو دیکھا کہ گھڑا خالی ہے۔ حنا بولی "میں جھرنے سے ابھی پانی بھر کر لاتی ہوں۔ کیا تم بھی میرے ساتھ چلو گی؟ رانی، حنا کے ساتھ جانے کو تیار ہو گئی۔ حنا راستہ میں رانی کو پیڑوں کے نام بتاتی جا رہی تھی۔ یہ ساگون کا پیڑ ہے یہ چرونجی اور وہ مہوہ ہے۔ آم کے پیڑ کے پاس ہی آنولہ کا پیڑ لگا ہے۔ جب حنا اور رانی واپس گھر پہنچے تو رانی کے ماں باپ اپنے گھر جانے کو تیار تھے مگر رانی کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ وہیں حنا کے پاس ہی رک جائے لیکن اسے اپنے ماں باپ کے ساتھ جانا ہی پڑا۔

رانی دل ہی دل میں سوچ رہی تھی ــــــــــــــــ "کیا پہاڑوں میں کھو جانا اچھا تھا؟" حنا کی شکل میں اسے ایک ایسی دوست مل گئی تھی جسے وہ کبھی بھول نہیں سکتی! لیکن اس کے ماں باپ، بہن بھائی، اس کا گھر، کمرہ، کھلونے اس کے اسکول کی سہیلیاں ــــــــ یہ سوچ کر رانی اپنی دنیا میں واپس آ گئی اور آسمان کو دیکھ کر مسکرانے لگی۔

مشق اور سوالات

(1) پڑھیے اور بتایئے:۔

1- کیا تم کبھی پہاڑوں پر گئے ہو؟ پہاڑ کیسا ہوتا ہے؟

2- پہاڑ پر چڑھنے میں کیا مشکل ہوتی؟

3- رانی جنگل میں کیسے کھو گئی تھی؟

4- حنا جنگل میں کیا کر رہی تھی؟

5- حنا نے رانی کو کیا کیا دکھایا؟

6- رانی نے پچمڑھی میں کیا کیا دیکھا؟

7- پچمڑھی کی ندی اور جھرنوں کے نام بتایئے!

(2) معلومات حاصل کیجیے/کر:۔

1- آنولہ کس کام آتا ہے؟

2- آنولہ کی شکل کیسی ہوتی ہے؟

3- ساگون کی لکڑی کس کام آتی ہے؟

4- پچمڑھی کو ست پڑا کی رانی کیوں کہا جاتا ہے؟